شریعت محمدی کا نفاذ نہ ہو کیوں کہ شریعت کے نفاذ سے پیر صاحب کے گھوڑے سندھ کے تانگوں میں جت جائیں گے اور پیر صاحب کو سجدہ میں گرنا ہوگا ورنہ ناک آؤٹ کردیے جائیں گے۔ سردار عبدالقیوم صاحب اپنی داڑھی اور تدین کی لاج رکھ کر نہیں بولتے بلکہ سیاسی مفادات اور اے کلاسیوں کی رعایت سے گفتگو کرتے ہیں وہ لوگ جو دینی اعمال و اخلاق کے باغی ہیں ان کی اصلاح چالیس برس میں تبلیغی جماعت جیسی مرنجان مرنج جماعت نہیں کر سکی جو منتوں اور ساجتوں سے دین کی طرف بلاتے، دین پڑھاتے اور سکھاتے ہیں سردار جی کے پاس کونسی ایسی اخلاقی قوت ہے جس سے وہ آوارگان پاکستان کو ایک خاص سانچے میں ڈھال کر پھر شریعت نافذ کریں گے؟ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ سب مغرور لوگ ہیں اور سیکولر ہیں جو دین کو انفرادی مسئلہ سمجھتے ہیں اور دین کی اجتماعیت کے قائل ہی نہیں ہیں پیپلز پارٹی ہو یا مسلم لیگ دونوں ابنوہ گروہ مجرمین ہیں خدا کے ہاں بھی اور بندوں کے ہاں بھی اور یہ ایسے دیدہ دلیر مجرم ہیں کہ ووٹ اسلام کے نفاذ کے لئے مانگتے ہیں اور کامیابی کے بعد مزید چالیس سال نفاذ شریعت کے لئے مانگتے ہیں اور ڈھٹائی کا یہ عالم ہے کہ قطعاً نہ ہچکچاتے ہیں نہ شرماتے بلکہ اپنے کرتوتوں پر اتراتے ہیں اسی تکبر، غرور، ڈھٹائی، بے حیائی اور بادنیت کا نتیجہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی، سندھ کی تباہی، کراچی میں قتل و غارت گری اور صوبائیت کا عفریت ہے جو جوگی کی پٹاری میں پلنے والے سانپ کے بچے کی طرح پرورش پا رہا ہے جس کو قابو کرنے کا سردار صاحب کے پاس کوئی منتر نہیں ہے سردار صاحب راٹھور صاحب کو قابو نہیں کر سکے جو انہی کی زمین میں پل کر انہی پر مسلط ہے پورے پاکستان کو کیسے قابو کریں گے جہاں بہت سے جی ایم سید اپنی اپنی کچھار میں گھات لگائے بیٹھے ہیں پیر صاحب، سردار صاحب اور موجودہ لیگی حکومت اگر دین کے لئے مخلص ہیں تو دین کے نفاذ کے لئے اپنی پوری توانائیاں صرف کردیں اور جان لڑا دیں ورنہ ان پر ہمارا چارج بالکل درست ہے!!!

شہداء ختم نبوت کانفرنس ربوہ

مارچ ۱۹۵۳ء میں مسلم لیگی حکمرانوں نے اپنے ۴۷ء کے وعدوں کو ایفاء کرنے کی نرالی مثال قائم کی اور ختم نبوت کے پروانوں کو گولیوں سے بھون ڈالا پاکستان کے مختلف شہروں میں شہید ہونے والے مسلمانان کلگوں قبا تیرہ ہزار کے لگ بھگ ناموس محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو گئے مجلس احرار اسلام نے ہی ختم نبوت کی تحریک چلائی اور اس تحریک میں شہید ہونے والوں کی یاد منانا بھی احرار کا فرض اولین ہے اور بحمد اللہ احرار اس فرض کو نباہ رہے ہیں امسال بھی ان شاء اللہ ۷-۸ مارچ کو ربوہ میں عظیم الشان دو روزہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے مجلس احرار اسلام کے اراکین و معاونین اور تمام مسلمان پوری شان و شوکت سے اسمیں شریک ہوں اور دشمنان رسول مرزائیوں پر اسلام کی دھاک بٹھادیں تمام شاخوں کے عہدیداروں کو ان باتوں کا اہتمام کرنا چاہئے کہ، وہ اپنے اپنے علاقہ میں شہداء ختم نبوت کی یاد میں جلسوں کا اہتمام کریں اس میں ربوہ کے اجتماع کی اہمیت عوام کو سمجھائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب کو ساتھ لیکر تشریف لائیں، جلسے کی تاریخوں سے دس روز پہلے ربوہ آنے والے ساتھیوں کی فہرست ملتان بھیج دیں، موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ جمعرات دس بجے تک ربوہ پہنچ جائیں۔ تمام اراکین و معاونین احرار کی سرخ وردی پہن کر تشریف لائیں۔ ہر جماعت احرار کے پانچ جھنڈے ہمراہ لائے

اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین